السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرامام اورخطیبِ مسجد میں درج ذیل خصلتیں پائی جاتی ہوں۔ (۱)جھوٹ بولنا (۲) وعدہ خلافی کرنا (۳)الزام تراشی ، غیبت ، بہتان بازی ، شرانگیزی (۴) مسجد کے چندے کا حساب نہ دینا (۵) مسجد کی چیزوں کو باوجود روکنے کے ذاتی استعمال یںلانا (۶) زیوراور جائیداد گروی رکھ کراس پر منافع ، سود دینا (۷)اپنے مفاد کی خاطر سرکاری کارندوں کورشوت دینا (۸) احتجاج کرنے والوں سے بدزبانی کرنا (۹)اپنے آپ کو عالم اورباقی سب کو جاہل کہنا وغیرہ۔

قرآن وسنت کی روشنی میں راہنمائی فرمائیں کہ ایسا شخص امامت وخطابت کا اہل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن دارقطنی ’’میں حدیث ہے کہ ’’اپنے امام بہتر لوگوں کو بنایا کرو۔‘‘ (سنن الدارقطنی،بَابُ تَخْفِيفِ الْقِرَاءَةِ لِحَاجَةٍ،رقم:۱۸۸۱) لہٰذا امام ہذا کو فوراً مصلائے امامت سے علیحدہ کردینا چاہیے۔ ہاں اگران بدخصائل کا حامل آدمی ’’ زبردستی خطابت وامامت سے چمٹا رہے، اور مقتدی اس کی معزولی پر قادرنہ ہوں، توایسی صورت میں مقتدی مجرم نہیں، اورنہ ان کی نمازمیں کوئی خلل واقع ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوۃ:صفحہ:380

محدث فتویٰ